DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========= 2856
Fatwa No: =====
Date: ========= 15/2/2007

٣٤٩٩٠

NAME :>>
ADDRESS :>> Multan
EMAIL :>>
SUBJECT :>> NAMAZ

QUESTION :>> how can we say our prayer in journey thanks

ہم اپنی نماز راستے میں کیسے ادا کریں ؟ شکریہ ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ شرعی سفر یعنی ۴۸ میل (۷۷،۲۴ کلو میٹر) یا اس سے زائد مسافت کا ہو تو اپنے شہر یا گاؤں کی حدود سے نکلنے کے بعد چار رکعت والی نمازوں (ظہر، عصر، عشاء) میں قصر یعنی چار کی بجائے دو رکعت پڑھنا واجب ہے، اور سفر کر کے جہاں ٹھہرنے کا ارادہ ہے وہاں پندرہ دن یا اس سے زیادہ کا ارادہ ہو تو اس مقام میں پوری نماز پڑھنا ضروری ہے وہاں قصر جائز نہیں، ہاں اگر وہاں پندرہ دن سے کم کی نیت ہو تو پھر وہاں بھی قصر پڑھی جائے گی ۔

قال الله جل وعلى: وإذا ضربتم في الأرض فليس عليكم جناح أن تقصروا من الصلاة - الخ (النساء آية ١٠١)

وفي الترمذي: عن ابن عمر قال سافرت مع النبي صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر وعثمان فكانوا يصلون الظهر والعصر ركعتين ركعتين لا يصلون قبلها ولا بعدها وقال عبد الله لو كنت مصليا قبلها أو بعدها لأتممتها ج ا ص ۱۲۲

وفي الهداية: وفرض المسافر في الرباعية ركعتان لا يزيد عليهما (الى قوله) ولا يزال على حكم السفر حتى ينوي الإقامة في بلدة أو قرية خمسة عشر يوما أو أكثر وإن نوى أقل من ذلك قصر ج ا ص ۱۴۶ والله تعالى أعلم بالصواب

حميد الرحمن غفرله
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

15/2/07

دار الافتاء
٣٤٩٩٠